

مکاتیب

(۱)

۲۲ نومبر ۲۰۱۳ء

گرامی خدمت محترم مولانا زاہد الراشدی زیدت مکارمہ

مولانا! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

جی تو نومبر کے الشریعہ میں ”..... ہانڈ پارک“ والا کلمہ حق پڑھ کر کچھ لکھنے کو چاہتا تھا مگر اس کے لئے استخارے کی ضرورت تھی جو میں نہیں کر سکا، حتیٰ کہ نومبر کا نقیب ختم نبوت آپہنچا۔ اس میں میرے والد ماجد کے ایک مضمون کے ساتھ آنجناب کے والد ماجد کا ایک فتویٰ بھی یزید کے بارے میں چھپا ہے، اپنا جو نقطہ نظر یزید کے بارے میں ہے یہ فتویٰ تو اپنے الفاظ سے اسے بہت ہی تائید ہم پہنچاتا ہے، کہ آجکل کے اعتبار سے تو وہ ولی تھا، مگر میں ان الفاظ کو ذرا وضاحت طلب پارہا ہوں کہ ایک زمانہ کا ”فاسق“ کسی دوسرے زمانے میں فاسق کے بجائے ”ولی“ کہلانے کا مستحق ہو۔ مجھے کوئی شبہ نہیں حضرت نے یہ بات از روئے علم فرمائی ہوگی، مگر مجھ کم علم پر وہ عالمانہ نکتہ نہیں کھل رہا ہے، آپ سے بجاطور پر امید ہے کہ اسے کھول سکیں گے۔ اور ایک بڑا نکتہ ہاتھ آئے گا۔ والسلام

نیازمند، عتیق سنبھلی

(۲)

عزیز گرامی محمد عمار خان ناصر! سلمک اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ ماہ نومبر کے ادارتی صفحات میں آپ کے گرامی قدر والد محترم مولانا زاہد الراشدی صاحب حفظہ اللہ نے ”الشریعتہ“ کے مستقل عنوان ”مباحثہ و مکالمہ“ پر ایک معترض کے اعتراض کا جواب تحریر کرتے ہوئے اس پہلو کو اجاگر کیا ہے کہ اس کی اہمیت و افادیت اسی وقت ہے جب طرفین کی رائے ایک ہی جگہ شائع ہوتا کہ قارئین کو فیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔ اس تحریر کا مطلب یہ ہے کہ ایک فریق کا موقف تو مکمل طور پر بیان کر دیا جائے، لیکن اس کی وضاحت میں دوسرا فریق اپنا موقف شائع کرنے کے لیے بھیجے تو وہ قطع و برید کی نذر ہو جائے اور اس کے دلائل کا معتد بہ حصہ شائع نہ کیا جائے، یہ مباحثہ و مکالمہ کی روح کے بھی خلاف ہے اور اس سے اس کالم کی افادیت و اہمیت بھی ختم ہو

_____ ماہنامہ الشریعہ (۴۰) دسمبر ۲۰۱۳ _____